© rasailojaraid.com

ابوعمار فاروقی

دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

انتخابی مہم کی جھلکیاں

۲۵ر فروری ۔ قومی اسمبلی کے انتخابات کا دن تھا نوشہرہ کی پوری تحصیل جو تقریباً چار سو دیہات، قصبوں اور شہروں پر مشتمل ہے ۔ کئی سو مربع میل پر مشتمل یہ قومی اسمبلی کا ایک ہی حلقہ ہے اور تقریباً آٹھ لاکھ آبادی ہے جس میں حضرت شیخ الحدیث کے مخلصین و معتقدین تلامذہ اور دار العلوم کے فضلاء اور مخلص ورکر مصروف کار تھے ۔ یوں فروری کا سارا مہینہ جلسے، جلوسوں، اجتماعات اور استقبالیوں کی شکل میں تحصیل نوشہرہ کے غیور مسلمانوں نے ایک بار پھر اکبر پورہ سے لے کر نظام پور تک دین اسلام کی عظمت اور بالادستی کے لئے ایک زبردست تحریک چلا دی ۔ اور مہینہ بھر تحصیل کی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونجتی رہی ۔

کنوسینگ کے دوران ہر جگہ حضرت شیخ الحدیث کے صاحبزادگان مولانا سمیع الحق صاحب اور مولانا انوار الحق صاحب کے پرتپاک اور شاندار استقبال ہوتے ۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے روزانہ کم از کم دس پندرہ دیہات کا دورہ کیا اور اجتماعات سے خطاب کیا ۔ وہ حسب سابق اس دفعہ بھی حضرت مدظلہ العالی کے الیکشن ایجنٹ اور اس طرح پوری انتخابی مہم کے انچارج تھے ۔

تقریباً ایک سو بیس پولنگ سٹیشنوں سے نتائج آنا جاری تھے کہ اکوڑہ خٹک ملحقات اور علاقہ بھر سے آئے ہوئے ہزاروں عقیدت مندوں نے حضرت شیخ الحدیث کے گھر جا کر مبارک باد دی اور ایک بڑے جلوس کی شکل میں انہیں دار العلوم لایا گیا ۔ پٹھانوں کے دستور کے مطابق خوشی میں کارکنوں کی مسلسل فائرنگ سے عجب سماں بندھ گیا تھا عقیدت مندوں کا بے پناہ ہجوم تھا ۔ دار الحدیث اور دار العلوم کے صحن میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی مولانا سمیع الحق صاحب دفتر اہتمام میں چار گھنٹے تک کھڑے رہے اور مہمانوں سے مصافحہ کرتے رہے ۔ ادھر شیخ الحدیث مدظلہ دار الحدیث میں تشریف فرما ہوئے ۔ اور مولانا عبد القیوم حقانی کی تقریر کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے حاضرین سے ولولہ انگیز خطاب فرمایا جو گذشتہ الحق میں انتخابی ارشادات کے عنوان سے شائع کر دیا گیا ہے ۔

★ ۲۶ر فروری ۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی کامیابی کی خبر سنتے ہی صبح سات بجے سے تحصیل نوشہرہ، پشاور، مردان، چارسدہ، کوہاٹ، بنوں، دیر، چترال، سوات اور صوبہ بھر سے عقیدت مندوں اور مخلصین کا ایک

© rasailojaraid.com